The Bank of Khyber
ISLAMIC BANKING اسلامی بینکاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گرامی قدر جناب مفتی محمد تقی عثمانی صاحب

جامعہ دارالعلوم کورنگی کراچی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بینک آف خیبر نے نومبر 2003ء میں حیات آباد برانچ پشاور سے اسلامی بینکاری کا آغاز کیا اسلامی بینکاری کی راہنمائی اور موجودہ روایتی نظام بینکاری کو مکمل اسلامی نظام بینکاری میں تبدیلی کے لئے شریعہ سپروائزری کمیٹی قائم کی پروفیسر خورشید احمد صاحب اس کمیٹی کے چیئرمین ہیں جبکہ جسٹس ریٹائرڈ مفتی محمد تقی عثمانی صاحب، پروفیسر ڈاکٹر محمود احمد غازی صاحب، مفتی غلام الرحمن صاحب، ڈاکٹر شاہد حسن صدیقی صاحب اور سید محمد عباس صاحب شریعہ سپروائزری کمیٹی کے ممبران ہیں۔

شریعہ سپروائزری کمیٹی اسلامی بینکاری کے تمام پراڈکٹس اور مینول (Manuals) شریعہ کے مطابق بناتے ہیں ان پراڈکٹس کو بروئے کار لا کر جو ٹرانزکشنز کی جاتی ہیں ان تمام کا ہر تین مہینوں بعد شرعی آڈٹ ہوتا ہے تا کہ شرعی نقطہ نظر سے کوئی کوتاہی نہ رہ جائے اس سلسلے میں دسمبر 2004ء میں مفتی محمد تقی عثمانی صاحب نے بینک آف خیبر اسلامک بینکنگ ڈویژن کا پہلا شرعی آڈٹ کیا اسی طرح اسلامی نظام بینکاری میں بہتری اور بینک آف خیبر کو سودی نظام بینکاری سے اسلامی نظام بینکاری میں تبدیلی کے لئے شریعہ سپروائزری کمیٹی پالیسیاں مرتب کرتی ہے۔

بینک آف خیبر کے اسلامی بینکاری کے کھاتے

کرنٹ اکاؤنٹ

بینک اس کھاتہ میں رقومات قرض حسنہ کی بنیاد پر وصول کرتا ہے یہ کھاتہ دار کسی قسم کے نفع ونقصان میں شریک نہیں ہوتے اور جب کھاتہ دار کو اپنی رقومات واپس لینے کی ضرورت پڑے تو بینک اسے ادا کرنے کا پابند ہوتا ہے۔

سود سے پاک نفع ونقصان کی بنیاد پر کھاتہ

نفع ونقصان کی بنیاد پر یہ کھاتہ ربا/سود سے پاک ہوتا ہے جو پانچ سو روپے کی رقم سے کھولا جاسکتا ہے لیکن نفع میں شرکت کے لئے کھاتہ داروں کو ماہانہ اوسط بیلنس کی بنیاد پر مختلف درجوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

نفع پہلے سے اعلان کردہ تناسب سے تقسیم کیا جائے گا جبکہ نقصان کی صورت میں ہر اکاؤنٹ ہولڈر یا ڈپازٹر بشمول بینک اپنے سرمایہ کے تناسب سے نقصان برداشت کرے گا۔

نفع ونقصان کا حساب ہر ماہ ہوگا۔

نفع ڈیلی پراڈکٹ کی بنیاد پر تقسیم کیا جائے گا۔

ربا فری سرٹیفکیٹ

ربا فری سرٹیفکیٹ نفع ونقصان میں شراکت کی بنیاد پر گاہک کو جاری کئے جاتے ہیں اس کے تمام اصول وہی ہوتے ہیں جو کہ پی ایل ایس اکاؤنٹ کے ہوتے ہیں یعنی بینک کھاتہ داروں سے رقومات وصول کر کے گاہک کو ربا فری سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے تاہم رقومات کو ایک معلوم مدت اور نفع اور نقصان کی ادائیگی کے لحاظ سے سرٹیفکیٹ کو مختلف درجوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

The Bank of Khyber

ISLAMIC BANKING اسلامی بینکاری

مرابحہ

اس میں سب سے پہلے بینک اور گاہک کے درمیان ایک معاہدہ ہوتا ہے جس کو (MMFA) ماسٹر مرابحہ فیسیلیٹی اگریمنٹ کہتے ہیں بینک معاہدے کے مطابق گاہک کے لئے مطلوبہ اثاثہ / چیز خریدتا ہے اور سپلائر کو براہ راست ادائیگی کر کے سامان قبضے میں لیتا ہے گاہک مطلوبہ اثاثہ خریدنے کے لئے بینک سے درخواست کرتا ہے اور ایجاب وقبول کے بعد بینک اور گاہک ڈیکلریشن سائن کرتا ہے جس کی رو سے مطلوبہ اثاثہ کی ملکیت گاہک کو منتقل ہو جاتی ہے گاہک بینک کو طے شدہ معاہدے کے مطابق اقساط میں ادائیگی کرتا ہے جہاں بینک کے لئے براہ راست خریداری ممکن نہ ہو وہاں بینک گاہک ہی کو اپنا ایجنٹ / وکیل مقرر کرتا ہے لیکن ایجنٹ کی تقرری شریعہ ایڈوائزر کی اجازت سے مشروط ہوتی ہے تاکہ یہ تسلی ہو جائے کہ گاہک واقعتاً مطلوبہ اثاثہ خرید رہا ہے اس طرح گاہک ایجنٹ / وکیل کی حیثیت سے مطلوبہ اثاثہ خرید کر اپنے قبضہ میں لاتا ہے بینک سے مطلوبہ اثاثہ خریدنے کے لئے گاہک پیش کش (ایجاب) کرتا ہے اور بینک اسے قبول کر کے گاہک کو مطلوبہ اشیاء فروخت کر دیتا ہے ڈیکلریشن دستخط کرنے سے پہلے مطلوبہ اثاثہ چونکہ بینک کی ملکیت ہوتی ہے لہذا ملکیت سے متعلق خطرات کی ذمہ داری بینک ہی کی ہوتی ہے۔

قسطوں کی ادائیگی میں تاخیر کی صورت میں مطلوبہ اثاثہ کی طے شدہ قیمت میں کوئی اضافہ نہیں کیا جاتا البتہ گاہک اگریمنٹ میں کئے گئے وعدہ کے مطابق اس بات کا پابند ہوتا ہے کہ قسطوں میں تاخیر کی صورت میں وہ ایک مخصوص رقم نذرانے کے طور پر بینک کے چیریٹی فنڈز میں جمع کرائے گا یہ رقم بینک کی آمدنی کا حصہ نہیں بنتی بلکہ شریعہ سپروائزر کمیٹی کے ہدایت کی روشنی میں صدقات واجبہ کی طرح تملیکاً مستحقین کو دی جاتی ہے۔

اجارہ منتہیہ بالتملیک (کار اجارہ مشینری اجارہ)

اس میں بینک گاڑی یا مشین خود یا کسی ایجنٹ / وکیل کے ذریعے خرید کر مستاجر (گاہک) کو کرایہ پر دے دیتا ہے۔ اثاثہ کی اصل ملکیت بینک کے پاس ہوتی ہے لیکن مستاجر اس اثاثہ سے فائدہ اٹھانے کی خاطر بینک کو کرایہ ادا کرتا ہے بینک کرایہ لینے کا تب حقدار ہوتا ہے جب اجارہ پر دیا ہوا اثاثہ قابل استعمال حالت میں عملاً گاہک کے حوالے کر دیا جائے اجارہ میں چونکہ اثاثہ کا مالک بینک ہوتا ہے اس لئے ملکیت سے متعلق تمام امور کی ذمہ داری بھی بینک ہی کی ہوتی ہے۔ اجارہ کی مدت ختم ہونے کے بعد بینک اثاثہ مستاجر کو سیکیورٹی ڈپازٹ کے عوض فروخت کرنے کے پیش کش کا پابند ہوتا ہے لیکن اگر گاہک یہ اثاثہ خریدنا نہ چاہے تو اپنا سیکیورٹی ڈپازٹ واپس لینے کا حقدار ہوتا ہے۔ اس طرح اگر اجارہ کے اختتام سے قبل اثاثہ قابل استعمال نہ رہے تو اجارہ خود بخود ختم ہو جاتا ہے۔

مشارکہ

شرکت کے ذریعے کاروبار کی بہت سی اقسام ہیں لیکن ان میں موزوں ترین قسم شرکۃ العنان کی ہے جو اسلامی بینکاری میں ایک تمویلی طریقے کے طور پر رائج ہے۔

شرکۃ العنان سے مراد ایسا مشترکہ کاروبار ہے جس میں حصہ داروں پر نہ تو سرمائے کی برابر فراہمی اور نہ ہی مساوی محنت، کام اور وقت ضروری ہوتا ہے اور کاروباری صورتحال اور ایک دوسرے کی اہلیت کو سامنے رکھتے ہوئے وہ سرمائے کی مشترکہ فراہمی اور اس پر نفع کی تقسیم کا تناسب طے کر سکتے ہیں۔

مشارکہ میں تمام فریق کسی مشترکہ شرعی کاروبار کے نفع اور نقصان میں باہمی رضامندی سے شریک ہوتے ہیں تمام شرکاء سرمایہ فراہم کرتے ہیں تمام شرکاء راس المال میں اپنے حصے کے تناسب سے مشارکہ کے اثاثوں کے مالک ہوتے ہیں۔ سرمایہ نقدی یا ایسی انواع کی شکل میں ہونا

چاہئے جن کی مالیت باہمی طور پر ابتداء ہی میں متعین کر لی جائے شروع میں باہمی رضامندی سے نفع میں شرکت کا تناسب طے کر لیا جاتا ہے جو سرمائے کے تناسب سے مختلف ہوسکتا ہے۔(البتہ جو حصہ داران از خود کاروباری عمل میں عدم شرکت کا التزام کرلیں یا غیر فعال شریک (عملاً کاروبار میں حصہ نہ لینے والا) کی حیثیت سے اختیار کرلیں ان کی شرح منافع اس تناسب سے زیادہ نہیں ہوسکتی جو ان کی سرمایہ کاری کا مشارکہ کے کل سرمائے سے ہو۔) کسی بھی شریک کے لئے اس کے سرمائے کی مقدار کے لحاظ سے ایک معین شرح منافع یا ایک متعین رقم بطور منافع مقرر نہیں کی جاسکتی ہے نقصان ہوا تو تمام شرکاء اپنے اصل سرمایہ کا حساب سے برداشت کریں گے۔

شرکت متناقصہ (ہاؤسنگ کے لئے)

شرکت متناقصہ مشارکہ کی ایک قسم ہے جس کے مطابق بینک عام طور پر ہاؤس فنانسنگ کرتا ہے اس میں سب سے پہلے بینک اور گاہک مشارکہ اگریمنٹ دستخط کرتے ہیں تا کہ جوائنٹ اونرشپ قائم کی جائے۔جس کی رو سے بینک اور گاہک اپنی اپنی انوسٹمنٹ کے لحاظ سے اس پراپرٹی میں شریک ہوتے ہیں جب گاہک اس مکان میں رہنا شروع کرتا ہے تو وہ اجارہ اگریمنٹ دستخط کرتا ہے جس کی رو سے وہ بینک کا حصہ استعمال کر کے اس کا کرایہ دیتا ہے ہر مہینہ گاہک اپنے وعدہ کے مطابق بینک کے حصہ کے کچھ یونٹ خریدتا رہتا ہے اس حساب سے اس کا کرایہ میں حصہ بھی بڑھتا جاتا ہے اور بالآخر وہ پورے مکان کا مالک بن جاتا ہے اگر خدانخواستہ کسی بھی ناگہانی آفت سے مکان کو نقصان پہنچتا ہے تو ہر فریق اپنے حصہ کے اعتبار سے نقصان برداشت کرے گا ان تمام پروڈکٹس کے مینول اور اگریمنٹس بینک آف خیبر کی شریعہ سپروائزری کمیٹی سے مصدقہ ہیں۔

بقیہ تمویلی طریقوں سلم، استصناع اور مضاربہ پر کام ہو رہا ہے جو عنقریب بینک آف خیبر کی شریعہ سپروائزری کمیٹی کی منظوری کے بعد شروع کر دیئے جائیں گے۔

مذکورہ بالا امور کی روشنی میں دریافت طلب امر یہ ہے کہ بینک آف خیبر اسلامک بینکنگ برانچوں میں اکاؤنٹ کھولنا اور وہاں سے حاصل ہونے والا منافع وصول کرنا جائز ہے یا نہیں؟ نیز وہاں تمویلی سہولیات (بینک کے ساتھ مرابحہ، اجارہ، مشارکہ اور شرکت متناقصہ) سے فائدہ اٹھانا درست ہے یا نہیں؟

والسلام

مفتی ذاکر حسن نعمانی
شریعہ ایڈوائزر
اسلامک بینکنگ ڈویژن
بینک آف خیبر

عبد الصمد
ڈپٹی شریعہ ایڈوائزر
اسلامک بینکنگ ڈویژن
بینک آف خیبر

ISLAMIC BANKING DIVISION
6th Floor, State Life Building, 34 The Mall, Peshawar Cantt., N.W.F.P., Pakistan
Tel: 0092-91-5270992 Fax: 0092-5261623, UAN: 111-95-95-95
www.bok.com.pk, Email: ibd@bok.com.pk

Jamia Darul Uloom Karachi
Karachi No.14 Pakistan
Ph: 5040923 - 5042705 - 311217 - Fax: 5040234

جامعہ دارالعلوم کراچی
کراچی ۱۴ ○ پاکستان

تاریخ ۱۰ - ۹ - ۱۴۲۷ھ حوالہ نمبر

الجواب حامداً و مصلیاً

سوال میں بینک آف خیبر سے اسلامک ڈویژن کے کھاتوں اور تمویلی سہولیات سے متعلق جو طریقہ کار لکھے گئے ہیں اصولی طور پر وہ شرعاً قابل قبول ہیں، بشرطیکہ اس طریق کار کے تحت معاہدات کی تیاری اور ان کی تنفیذ کسی مستند عالم کی نگرانی میں ہو، اسلئے جب تک بینک آف خیبر اسلامک بینکنگ ڈویژن سوال میں ذکر کردہ تفصیل کے مطابق بینکنگ کر رہا ہے اور شرعی نگرانی کا اہتمام کر رہا ہے اس وقت تک اس کی اسلامی برانچوں میں اکاؤنٹ کھولنا اور اس سے نفع حاصل کرنا جائز ہے نیز اس کی اسلامی برانچوں سے تمویلی سہولیات حاصل کرنا بھی شرعاً جائز ہے۔

واضح رہے کہ یہ حکم اس وقت تک ہے جب تک اس کے معاملات کی نگرانی علمائے کرام کرتے رہیں اور اس میں شرعی تقاضوں کو پورا کیا جاتا رہے، لیکن اگر کبھی خدانخواستہ بینک آف خیبر اسلامک بینکنگ ڈویژن کی طرف سے معاملات میں انحراف سامنے آیا یا بینک کے معاملات کی شرعی نگرانی کا انتظام باقی نہیں رہا تو ایسی صورت میں دارالافتاء دارالعلوم کراچی سے اس کا اعلان کر دیا جائے گا، اس لئے سرمایہ کار حضرات کو چاہئے کہ وہ اس سلسلہ میں دارالافتاء دارالعلوم سے رابطہ رکھیں اور وقتاً فوقتاً اس کی صورتحال معلوم کرتے رہیں۔ واللہ اعلم بالصواب

ابراہیم عیسیٰ
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۰ - ۹ - ۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح
محمد تقی عثمانی عفی عنہ

الجواب صحیح
۱۱ رمضان المبارک ۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح
۱۳ / ۹ / ۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح
محمد عبدالمنان عفی عنہ
۱۳ / ۹ / ۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح
۱۴-۹-۱۴۲۷ھ

Jamia Usmania

PESHAWAR PAKISTAN

الجامعة العثمانية

پشاور ۰ پاکستان

Ref No: ....

التاریخ ....

شعبہ اندراج

دارالافتاء جامعہ عثمانیہ پشاور

سلسلہ وار نمبر ۷۸۶ بنام مفتی نجم الرحمٰن صاحب

تاریخ آمد .... تاریخ روانگی ۱۸/۷/۰۵

فتویٰ نمبر ج ۳۷۴ / ۲۹۷ نوعیت درست

دستخط ریاض

باسمہ تعالیٰ

الجواب وباللہ التوفیق!

موجودہ دور میں جبکہ مختلف مالیاتی ادارے معاشی سکیمیں چلاتے رہتے ہیں۔ جن میں اکثر سکیموں میں سود یا قمار بازی کا عنصر پایا جاتا ہے۔ ظاہری منفعت کو دیکھتے ہوئے حالات کی مجبوری کو بنیاد بنا کر لوگ ان میں حصہ لیتے رہتے ہیں

چنانچہ مسلمانوں کو سود اور قمار کی لعنت سے بچانے اور ان کی معاشی حالت مستحکم بنانے کی خاطر بینک آف خیبر نے اسلامی بینکاری کا آغاز کیا ہے۔ جس کی نگرانی ایک بااختیار شریعہ سپروائزری کمیٹی کر رہی ہے۔ جس میں ممتاز مفتیان عظام کے علاوہ ماہرین معاشیات بھی شامل ہیں۔ جو اسلامی اور معاشی تحقیقات کی روشنی میں کسی سکیم کی منظوری دیتے ہیں، ۔اس لئے جب بھی مذکورہ کمیٹی اسلامی تحقیقات کی روشنی میں کسی بھی منصوبہ کی منظوری دے گی۔ اس کو جائز قرار دیا جائیگا۔ اسلامی بینکاری کے حوالے سے بینک آف خیبر نے ابھی تک جتنی سکیمیں شروع کی ہیں۔ ان کی منظوری شریعہ سپروائزری کمیٹی نے دی ہے۔ چاہے بینک آف خیبر کی اسلامی برانچوں ڈیپازٹس رکھنا ہو یا ان کے ساتھ مرابحہ، اجارہ یا مشارکہ متناقصہ (Deminishing Musharika) کے معاہدے کے ذریعے کا کاروبار کرنا ہو سب صورتیں جائز ہیں۔ بلکہ موجودہ حالات کے تناظر میں سودی یا دیگر ناجائز کاروبار کی حوصلہ شکنی اور اسلامی معیشت کو ترویج دینے کی نیت سے اس میں سرمایہ کاری کرنا باعث اجر ہوگا

المجیب نجم الرحمٰن

۱۸/۷/۰۵ء

مفتی نجم الرحمٰن

نائب رئیس دارالافتاء جامعہ عثمانیہ پشاور

الجواب صحیح

۱۱/۶/۲۶ھ

مفتی غلام الرحمٰن

رئیس دارالافتاء جامعہ عثمانیہ پشاور

Usmania Colony Nothia Road
P.O. Box No: 1209 Peshawar Cantt.

فون: 091-5273561
فیکس: 091-5272470

عثمانیہ کالونی نوتھیہ روڈ
پوسٹ بکس نمبر 1209 پشاور صدر